9596 ۔ سگرٹ اور حقہ نوش کے پیچھے نماز ادا کرنے کا حکم

سوال

ہم روزانہ چھ پریڈ کام، اور اس کے بعد ظہر کی نماز ادا کرتے ہیں، اور نماز کی امامت کے لیے مختلف امام آگے بڑھ کر نماز پڑھاتے ہیں جن میں سگرٹ نوش بھی ہیں، اور حقہ نوشی کرنے والے بھی، اور ان میں لمبے بالوں والے بھی ہیں، ایسے اشخاص کا امامت کے لیے آگے بڑھنے کا حکم کیا ہے؟
اور کیا ان لوگوں کے پیچھے نماز ادا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں نماز صحیح ہے، لیکن اولی اورافضل و بہتر یہ ہے کہ آپ میں سے جو کتاب اللہ کا زیادہ حافظ اور دینی علم زیادہ رکھتا ہو وہ امامت کروائے، یہی بہتر اور افضل ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" قوم کی امامت وہ کروائے جو کتاب اللہ کا زیادہ حافظ و قاری ہو "

صحیح مسلم حدیث نمبر (673).

اقراء کا معنی یہ ہے کہ قرآن مجید کو زیادہ پڑھنے والا اور اس کے معانی پر عمل پیرا ہو، اگر وہ قاری ہے قرآن مجید پڑھتا تو ہے لیکن اس پر عمل نہیں کرتا تو اس میں کوئی خیر نہیں.

لیکن اگر کوئی شخص کچھ لوگوں کی امامت کروائے اور ان میں اس شخص سے زیادہ قاری اور حافظ بھی ہو تو ایسا نہیں ہونا چاہیے، اس کا ذکر حدیث میں بھی ہوا ہے.

امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب: " رسالۃ السنیۃ " میں لکھا ہے:

" جس شخص نے قوم کی امامت کروائی اور ان لوگوں میں اس سے بہتر شخص بھی ہو تو ہمیشہ انحطاط اور نیچے کی طرف ہی جائیں گے"

چنانچہ اولی اور بہتر یہی ہے کہ آپ کی امامت وہ شخص کروائے جو تم سب میں زیادہ متقی اور پرہیزگار اور دین کو سمجھنے والا اور کتاب اللہ کا علم رکھنے والا ہو، لیکن فرض کریں اگر یہ سگرٹ نوش یا جس نے داڑھی منڈا رکھی ہے یا وہ شخص جو حقہ پیتا ہے، وہ جس نے لمبے لمبے بال رکھے ہوئے ہیں وہ آگے بڑھ کر نماز پڑھائے تو ہم یہ

کہینگے کہ: نماز صحیح ہے، اسے لوٹانے کی کوئی ضرورت نہیں، کیونکہ وہ مسلمان ہے، لیکن ناقص ہے.